روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 22/اکتوبر 2009ء 2 ذیقعد 1430 ہجری 22 اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 239

قرآن کا ظاہر و باطن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

قرآن کی تمام آیات کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔

(تفسیر محی الدین ابن العربی برحاشیہ عرائس البیان جلد اول صفحہ 3)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ قرآن اور رسول ایک نور ہے جو تمہاری طرف آیا یہ کتاب ہر ایک حقیقت کو بیان کرنے والی ہے خدا اس کے ساتھ ان لوگوں کو سلامتی کی راہ دکھلاتا ہے جو خدا تعالیٰ کی مرضی کی پیروی کرتے ہیں اور وہ ان کو ظلمات سے نور کی طرف نکالتا ہے اور سیدھی راہ جو اس تک پہنچتی ہے ان کو دکھلاتا ہے۔ وہی خدا ہے جس نے اپنے رسول کو اس ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا اس دین کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اے لوگو! قرآن ایک برہان ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے تم کو ملی ہے اور ایک کھلا کھلا نور ہے جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے۔ آج تمہارے لئے دین کامل کیا گیا اور تم پر سب نعمتیں پوری کی گئیں اور میری رضامندی اس میں محدود ہوگئی کہ تم دین .... پر قائم ہو جاؤ۔ خدا نے نہایت کامل اور پسندیدہ کلام تمہاری طرف اتارا اس کتاب میں یہ خاصیت ہے کہ یہ کتاب متشابہ ہے یعنی اسکی تعلیمات نہ باہم اختلاف رکھتی ہیں اور نہ خدا تعالیٰ کے قانون قدرت سے منافی ہیں بلکہ جو کمال انسان کے لئے اس کی فطرت اور اس کے قویٰ کے لحاظ سے ضروری ہے اسی کمال کے مناسب حال اس کتاب کی تعلیم ہے .... قرآن کریم اخلاقی تعلیم میں قانون قدرت کے قدم بہ قدم چلا ہے۔ رحم کی جگہ جہاں تک قانون قدرت اجازت دیتا ہے رحم ہے اور قہر اور سزا کی جگہ اسی اصول کے لحاظ سے قہر اور سزا اور اپنی اندرونی اور بیرونی تعلیم میں ہر یک پہلو سے کامل ہے اور اس کی تعلیمات نہایت درجہ کے اعتدال پر واقعہ ہیں جو انسانیت کے سارے درخت کی آبپاشی کرتی ہیں نہ کسی ایک شاخ کی۔ اور تمام قویٰ کی مربی ہیں نہ کسی ایک قوت کی اور درحقیقت اسی اعتدال اور موزونیت کی طرف اشارہ ہے جو فرمایا ہے۔ کتاباً متشابھاً (الزمر:24)

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن جلد 7 ص 56 تا 58)

حضور انور کی ایک خواہش و دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس شوریٰ 2009ء کے نام اپنے پیغام میں فرمایا:

" سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور توجہ دیں۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے ہر احمدی کی اور خاص طور پر عہدیدار کی، کہ جماعتی ترقی اور حالات کی بہتری کے لئے بہت دعائیں کریں۔ نہ صرف اپنی فرض عبادتوں کے معیار بلند کریں بلکہ نوافل سے بھی انہیں سجائیں۔ **مالی قربانی میں تو ماشاء اللہ پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ اس میں آپ کو صف اول میں کھڑا کردے۔**"

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

نادار مریضوں کی امداد

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کیلئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟

تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کردے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(الصّف 11 تا 13)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

مشعل راہ

خدا تعالیٰ اخلاص کو ضائع نہیں کرتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 17/ اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

پھر اسی دسویں شرط کے تحت کہ حضرت مسیح موعود سے ایک ایسا تعلق ہوگا جس کی نظیر نہ ہو۔ یہ واقعہ سید عبدالستار شاہ صاحب کا ہے کہ 1907ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود کے چھوٹے بیٹے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد بیمار ہو گئے اور شدید قسم کا ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا۔ ان کی بیماری کے ایام میں کسی شخص نے خواب میں دیکھا کہ مبارک احمد کی شادی ہو رہی ہے۔ اور معبرین نے لکھا ہے کہ اگر شادی غیر معلوم عورت سے ہو تو اس کی تعبیر موت ہوتی ہے مگر بعض معبرین کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر ایسے خواب کو ظاہری صورت میں پورا کر دیا جائے تو بعض دفعہ یہ تعبیر ٹل جاتی ہے۔ پس جب خواب دیکھنے والے نے حضرت مسیح موعود کو اپنا یہ خواب سنایا تو آپ نے بھی یہی فرمایا کہ اس کی تعبیر موت ہے مگر اسے ظاہری رنگ میں پورا کر دینے کی صورت میں بعض دفعہ یہ تعبیر ٹل جاتی ہے۔ اس لئے آؤ مبارک احمد کی شادی کر دیں۔ گویا وہ بچہ جسے شادی بیاہ کا کچھ علم نہ تھا حضرت مسیح موعود کو اس کی شادی کا فکر ہوا۔ جس وقت حضور یہ باتیں کر رہے تھے تو اتفاقاً حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی اہلیہ سیدہ سعیدۃ النساء بیگم صاحبہ جو یہاں بطور مہمان آئی ہوئی تھیں صحن میں نظر آئیں۔ تو حضرت مسیح موعود نے ان کو بلایا اور فرمایا ہمارا منشاء ہے کہ مبارک احمد کی شادی کر دیں۔ آپ کی لڑکی مریم ہے۔ آپ اگر پسند کریں تو اس سے مبارک احمد کی شادی کر دی جائے۔ انہوں نے کہا حضور مجھے کوئی عذر نہیں لیکن اگر حضور کچھ مہلت دیں تو ڈاکٹر صاحب سے بھی پوچھ لوں۔ ان دنوں ڈاکٹر صاحب مرحوم اور ان کے اہل و عیال گول کمرہ میں رہتے تھے۔ وہ (اہلیہ حضرت ڈاکٹر صاحب) نیچے گئیں۔ ڈاکٹر صاحب شاید وہاں نہ تھے۔ کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کچھ دیر انتظار کیا تو وہ آ گئے۔ جب وہ آئے تو انہوں نے اس رنگ میں ان سے بات کی کہ اللہ تعالیٰ کے دین میں جب کوئی داخل ہوتا ہے تو بعض دفعہ اس کے ایمان کی آزمائش ہوتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان کی آزمائش کرے تو کیا آپ پکے رہیں گے؟ ان کو اس وقت دو خیال تھے کہ شاید ان کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب کو یہ رشتہ کرنے میں تامل ہو۔ ایک تو یہ کہ اس سے قبل ان کے خاندان کی کوئی لڑکی غیر سید کے ساتھ نہ بیاہی گئی تھی اور دوسرے یہ کہ مبارک احمد ایک مہلک بیماری میں مبتلا تھا۔ اور ڈاکٹر صاحب مرحوم خود اس کا علاج کرتے تھے۔ اور اس وجہ سے وہ خیال کریں گے کہ یہ شادی ننانوے فیصد خطرہ سے پُر ہے اور اس سے لڑکی کے ماتھے پر جلد ہی بیوگی کا ٹیکہ لگنے کا خوف ہے۔ ان باتوں کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب کے گھر والوں کو یہ خیال تھا کہ ایسا نہ ہو ڈاکٹر صاحب کمزوری دکھائیں اور ان کا ایمان ضائع ہو جائے اس لئے انہوں نے پوچھا کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان کی آزمائش کرے تو کیا آپ پکے رہیں گے۔ ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ مجھے امید ہے اللہ تعالیٰ استقامت عطا کرے گا۔ اس پر والدہ مریم بیگم مرحومہ نے ان کی بات سنائی اور بتایا کہ اس طرح میں اوپر گئی تھی تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مریم کی شادی مبارک احمد سے کر دیں۔ یہ بات سن کر ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ اچھی بات ہے اگر حضرت مسیح موعود کو یہ پسند ہے تو ہمیں اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ ان کا یہ جواب سن کر مریم بیگم مرحومہ کی والدہ، اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے، رو پڑیں اور بے اختیار ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ اس پر ڈاکٹر صاحب مرحوم نے ان سے پوچھا کہ کیا ہوا۔ کیا تم کو یہ تعلق پسند نہیں؟ انہوں نے کہا مجھے پسند ہے۔ بات یہ ہے کہ جب سے حضرت مسیح موعود نے نکاح کا ارشاد فرمایا تھا، میرا دل دھڑک رہا تھا اور میں ڈرتی تھی کہ کہیں آپ کا ایمان ضائع نہ ہو جائے اور اب آپ کا جواب سن کر میں خوشی سے اپنے آنسو روک نہیں سکی۔ چنانچہ یہ شادی ہوگئی اور کچھ دنوں کے بعد (جیسا کہ بیماری شدید تھی) وہ لڑکی بھی بیوہ ہوگئی۔ اب دیکھیں اللہ تعالیٰ نے بھی ڈاکٹر صاحب کے اخلاص کو ضائع نہیں کیا اور حضرت مصلح موعود سے ان کی شادی ہوئی جس کا نام حضرت ام طاہر، مریم بیگم تھا۔

(روزنامہ الفضل 16فروری 2004ء)

حوالوں کا بادشاہ

تُو اپنی ذات میں تھا انجمن، ادارہ تھا
اسی لئے تو ہر اک آنکھ کا تُو تارا تھا

بجا ہے یہ کہ حوالوں کا بادشاہ تھا تو
اور اس حوالے سے تیرا یہاں اجارا تھا

روایتوں کے تُو ایسے گلاب چنتا رہا
جنہوں نے حسنِ گلستان کو نکھارا تھا

کوئی بھی جزو عبارت بصد عرق ریزی
تیرے قلم سے جو نکلا تو شاہپارا تھا

غریقِ علم تھی کچھ اس طرح حیات تری
ادائے فرض میں ہر ایک پل گزارا تھا

اے دوست جب تجھے دیکھا تمہارے ہاتھوں میں
نئی کتاب تھی کوئی، نیا شمارہ تھا

بڑے ہی پیار سے جو کل کیا ہے مرشد نے
بتاؤں ذکر وہ کس کا تھا؟ ہاں تمہارا تھا

مبارک احمد عابدؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

تبرکات

فوائد تعلیم النسوان

حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی والدہ ماجدہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تعلیم النسوان کی اہمیت اب اس قدر واضح ہو چکی ہے اور یہ سوال اس قدر مختلف طریق سے ہندوستان میں زیر بحث آچکا ہے کہ اس کے شروع کرنے کے لئے کسی تمہید وغیرہ کی چنداں ضرورت نہیں۔

1۔ ظاہر ہے کہ تعلیم یافتہ عورت اپنی اولاد کی تربیت جس عمدگی اور کامیابی کے ساتھ کرسکتی ہے۔ اس طرح ایک جاہل عورت نہیں کرسکتی۔ تعلیم یافتہ ماں اپنی اولاد کو احکام مذہب اور قومی ضروریات کے مطابق پروان چڑھا سکتی ہے۔ بچوں کی خود ہی استاد اور خود ہی معلم بن سکتی ہے۔ خود حفظ صحت کے اصول پر اپنی زندگی بسر کرسکتی ہے اور انہی اصول پر بچوں کو پرورش کر سکتی ہے۔ جس سے بچوں کے نشوونما پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ جو بچے ایسی ماؤں کی گود میں پروان چڑھیں گے۔ انہیں شروع سے ہی اپنے ہم عمر بچوں پر ایک فوقیت حاصل ہوگی اور وہ بڑے ہو کر دنیا کے لئے نہایت مفید وجود ثابت ہوں گے۔ خلاف اس کے ایک جاہل عورت اولاد کی تربیت ایسے احسن طریقے سے نہیں کرسکتی۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کا بنیادی پتھر ماں اور صرف ماں کے ہاتھ سے پڑتا ہے۔ اگر بنیاد ہی غلط ہو گی تو عمارت کا حال یقیناً خراب ہوگا۔ جن عورتوں کو مذہب اور اخلاق کی تعلیم نہ دی جائے گی۔ تمدن سے بالکل بے بہرہ اور ناواقف رکھا جائے گا۔ بچوں کی تربیت کا جنہیں علم نہ ہوگا۔ بزرگان ملت اور بڑے لوگوں کے حالات سے وہ محض ناآشنا ہوں گی۔ ایسی عورتوں کی گود میں پلے ہوئے بچے اپنی جاہل ماؤں کی طرح کمزور، بزدل اور کم ہمت ہوں گے۔ ان کے دل میں کبھی کسی قومی ترقی کا شوق پیدا نہیں ہوسکتا اور ان سے کبھی کسی قومی ارتفاع کی امید نہیں کی جاسکتی ہے۔ بلکہ بجائے فائدہ کے ایسے بچے قوم کے لئے نقصان کا موجب بنیں گے۔

2۔ تعلیم یافتہ عورت امور خانہ داری کو بھی عمدگی سے سرانجام دے سکتی ہے۔ گو خلقاً عورت امور خانہ داری کے لئے موزوں بنائی گئی ہے۔ مگر اس کے لئے ایک حد تک تعلیم کی بھی ضرورت ہے خانہ داری کو جاننا معمولی بات نہیں۔ بلکہ اس کے جاننے کے لئے بہت سے فنون جاننے کی ضرورت ہے اور ان کو وہی عورت جان سکتی ہے؟ جو تعلیم یافتہ ہوگی۔ بغیر تعلیم کے کوئی عورت امور خانہ داری کو عمدہ اور احسن طریقہ سے سرانجام نہیں دے سکتی۔

3۔ جس قوم میں عورت تعلیم یافتہ ہوگی۔ وہی قوم ترقی کرسکتی ہے۔ قومی طاقت اور شوکت میں بڑی حد تک تعلیم نسواں کا دخل ہے۔ کوئی قوم اس وقت تک اعلیٰ معیار پر نہیں پہنچ سکتی جب تک اس کی عورت علم کے زیور سے آراستہ نہ ہو۔ عورت کا ان پڑھ ہونا گویا حیات قومی کو نقصان پہنچانا ہے۔ عورت کی تعلیم ہی ملکی ترقی کا ذریعہ اور قومی تہذیب کا وسیلہ ہے اور انہی کی تعلیم پر آئندہ نسل کی عمدہ تعلیم و تربیت کا انحصار ہے۔

4۔ جو عورت تعلیم یافتہ ہوگی وہ اپنے شوہر اور اعزا کے مزاج کے مطابق عمل کرے گی اور گھر کو شوہر کے لئے خوشی اور مسرت کا گھر بنائے گی۔ اپنی اولاد کی جسمانی اور اخلاقی حالت کو درست کرے گی۔ اس کے خلاف ایک جاہل عورت ایسا ہرگز نہیں کرسکتی۔ وہ اپنے شوہر کے حقوق کو پورا نہیں کرسکتی۔ وہ ان مشکلات کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ جو اس پر وقتاً فوقتاً پڑ سکتی ہیں۔

5۔ جو عورت مذہب کی تعلیم سے اچھی طرح واقف ہوگی اور اسے اچھی طرح جانتی ہوگی۔ وہ دوسری اقوام کے اثر کو اتنی جلدی قبول نہیں کرسکتی۔ جتنی جلدی ایک جاہل عورت ۔ جب عورت اپنے مذہب سے ناآشنا ہوگی تو یقینی امر ہے کہ وہ دوسرے کے مذہب کو جلدی قبول کرلے گی اور اس کا نتیجہ جو ہوگا وہ ظاہر ہے۔ مگر وہ عورت جو اپنے مذہب کو اچھی طرح سمجھتی ہوگی وہ دوسروں کو اپنے اثر کے نیچے لانے کی کوشش کرے گی۔

6۔ تعلیم نسواں کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ تعلیم کے ذریعہ سے بہت سی فضول اور نقصان دہ رسوم اور رواجات سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ آج کل ہندوستانی عورتیں جس طرح غلاموں کی مانند جاہلانہ رسوم و رواج کی پابند ہیں اور ان کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتیں وہ صرف جہالت کا نتیجہ ہے۔ جو علوم کی روشنی کے سامنے بہت جلد مٹایا جاسکتا ہے۔

7۔ تعلیم نسوان کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ عورت اپنی مشکلات کے وقت میں خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوسکتی ہے۔ دنیا میں بہت دفعہ ایسے حالات پیش آجاتے ہیں کہ ایک عورت بالکل بغیر ذریعہ معاش کے ہو جاتی ہے اور کوئی مرد اس کا پُرسان حال نہیں رہتا۔ ایسی صورت میں یقیناً ایک تعلیم یافتہ عورت ایک جاہل عورت کی نسبت اپنی زندگی کے متعلق بہتر انتظام کرسکتی ہے۔

افسوس! کہ تعلیم نسواں کی اس قدر ضرورت اور فوائد کے ہوتے ہوئے بھی اس کی طرف بہت کم توجہ ہے اور مومن عورتوں کا اکثر حصہ تعلیم سے بالکل بے بہرہ ہے۔

8۔ ہم ایسے مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو سب مذاہب کی نسبت تعلیم پر زیادہ زور دیتا ہے اور اسے ہر مومن کے لئے فرض قرار دیتا ہے۔ باوجود اس کے ہم تعلیم نسوان کی تعلیم سے سخت غفلت برت رہے ہیں:

ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی بھی صورت کو بگاڑ
ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاں اپنی امت کو حصول تعلیم کی عام رغبت دلائی ہے۔ وہاں لڑکیوں کی تعلیم کے متعلق خصوصیت کے ساتھ زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو والدین اپنی لڑکیوں کو اچھی تعلیم و تربیت دیں گے۔ وہ خدا کے نزدیک دہرے اجر کے مستحق ہوں گے اس کی یہی وجہ ہے کہ جہاں مردوں کی تعلیم کا اثر عموماً خود ان کی ذات تک اور ان کے زمانہ تک محدود رہتا ہے۔ وہاں لڑکیوں کی تعلیم کا اثر آئندہ نسل پر ایک ایسا گہرا اثر پیدا کرتا ہے۔ جس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ پس عورتوں کی تعلیم نہ صرف اس لئے مفید ہے۔ کہ اس کا فائدہ ان کی ذات کو پہنچتا ہے۔ بلکہ اس لئے بھی کہ بالواسطہ طور پر مردوں کے اخلاق و عادات پر بھی اس کا نہایت گہرا اثر پڑتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ تعلیم کے نتیجہ میں نہ صرف عورت اپنی ذات میں بہتر عورت بن سکتی ہے۔ بلکہ وہ ایک بہتر بیٹی، بہتر بہن، بہتر بیوی اور بہتر ماں اور ملک کی ایک بہتر شہری بننے کے قابل ہو جاتی ہے اور یہ جملہ باتیں اس قدر عظیم الشان فوائد اور برکات اپنے اندر رکھتی ہیں کہ جن پر قوموں کی ترقی کا بڑی حد تک دارومدار ہے۔

(روزنامہ الفضل 23/اپریل 1929ء)

آفتاب و ماہتاب

فیض میں آفتاب لگتا ہے
حسن میں ماہتاب لگتا ہے

خُلق میں الکتاب لگتا ہے
آپ اپنا جواب لگتا ہے

جس بھی پہلو سے دیکھئے اس کو
پور پور انتخاب لگتا ہے

بات میں رنگ اور خوشبو ہے
لہجہ بالکل گلاب لگتا ہے

روز دیکھے ہیں خواب ملنے کے
جب سے دیکھا ہے خواب لگتا ہے

امۃ الباری ناصر

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب

حضرت مصعب بن عمیرؓ

مکہ شہر میں ایک حسین وجمیل اور خوبرو نوجوان تھا۔ جو عمدہ لباس زیب تن رکھتا اور بہترین لطیف نشاط افزا عطریات سے اپنے لباس وجسم کو معطر رکھتا تھا کیونکہ وہ بڑے ناز ونعم میں پلا بڑھا تھا۔ یہ نوجوان مصعب بن عمیر تھا۔ ان کے والد کا نام عمیر تھا۔ والدین کی آنکھوں کا تارا تھا۔ خصوصاً ان کی والدہ جو ایک مالدار خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنے گوشۂ جگر کو نہایت ناز ونعمت سے پروان چڑھایا تھا۔ آنحضرت ﷺ جب بھی آپؓ کا تذکرہ کرتے تو فرماتے:۔

''مکہ میں مصعب سے زیادہ کوئی حسین خوش لباس اور پروردہ نعمت نہیں ہے۔''

(سیر الصحابہؓ جلد 2 صفحہ 375)

قبول اسلام

حضرت نبی اکرم ﷺ نے اپنی بعثت کے چوتھے سال دارارقم کو اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا مرکز بنایا اور یہ مرکز تبلیغ چھٹے سال تک رہا۔ چونکہ خالق ارض وسماء نے جہاں ظاہری حسن وجمال سے نوازا ہوا تھا۔ وہیں سلامت فکر وذوق اور طبع لطیف کے ساتھ آئینہ قلب کو بھی نہایت صاف وشفاف بنایا ہوا تھا۔ توحید صافی کی جب نورانی شعاعوں کا عکس آئینہ دل پر پڑا۔ تو اس نے روح کو شرک سے متنفر کر دیا۔ آپؓ بارگاہ رسالت مآبؐ میں حاضر ہوئے اور قبول اسلام کی دولت سے مالامال ہوئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب آنحضور ﷺ دارارقم میں دعوت اسلام کو عام کر رہے تھے وہ زمانہ تھا جب سر زمین مکہ باوجود وسعت کے مسلمانوں پر روز افزوں تنگ ہو رہی تھی۔

آپؓ کے قبول اسلام کا علم جب ان کی ماں اور خاندان والوں کو ہوا تو محبت و پیار نفرت میں بدل گیا۔ اقرار توحید ورسالت جرم عظیم ٹھہرا۔ قید وبند کی صعوبتوں میں آپؓ کو جکڑ دیا گیا۔

ہجرت حبشہ

آپؓ ایک عرصہ تک مصائب کا نشانہ بنے رہے۔ بالآخر تلخ حالات نے ترک وطن پر مجبور کر دیا اور حضرت سرور کونین ﷺ کی ایما پر ہجرت حبشہ کے لئے رختِ سفر باندھ لیا۔ ہجرت حبشہ اولیٰ جس میں گیارہ مرد اور چار عورتیں شامل تھیں۔ آپؓ ان میں سے ایک تھے۔

اس ناز پروردہ نوجوان کو اب نہ تو عمدہ پوشاک کی ضرورت وجاہت تھی نہ لطیف ترین عطر کی۔ جلوۂ توحید ورسالت نے اس کو تمام دنیاوی سامانِ جاہ وحشمت سے بے نیاز کر دیا تھا۔

ایک عرصہ کے بعد جب مکہ واپس آئے تو وہ پہلا سارنگ وروپ باقی نہ رہا تھا۔ خود ان کی ماں نے اپنے نورِ چشم کی خستہ حالی دیکھی تو ممتا جاگ اٹھی اور مظالم سے باز آ گئی۔

مدینہ روانگی

11 نبوی ماہ رجب یثرب کے قبیلہ خزرج کے 6/افراد کو قبول اسلام کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان میں سے ایک اسعد بن زرارہؓ بھی تھے۔ آپؓ کا تعلق خزرج کی شاخ بنونجار سے تھا۔ گویا مدینہ میں آپؓ اول المصدقین میں سے تھے۔

دوسرے سال 12 نبوی حج کے موقعہ پر بیعت عقبہ اولیٰ ہوئی۔ یثرب کے بارہ اشخاص ایمان کی دولت سے بہرہ ور ہوئے۔ انہوں نے بارگاہ نبوت میں درخواست کی کہ ان کے ہاں ایک شخص بھیجا جائے جو یثرب میں تعلیم دین اور اشاعت اسلام کا فریضہ سرانجام دے۔ حضرت نبی اکرم ﷺ کی نگاہِ انتخاب حضرت مصعب بن عمیرؓ پر پڑی اور آپؓ کو یثرب روانہ کیا۔

مدینہ میں تبلیغ

آپؓ آنحضرت ﷺ کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں مدینہ چلے آئے اور دعوت اسلام میں مصروف ہو گئے۔ اس زمانہ میں مبلغ اسلام کو ''قاری'' یا ''مقریٔ'' کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ آپؓ بھی ''مقریٔ'' کے نام سے یثرب میں مشہور ہوئے۔

(سیرۃ خاتم النبیّین صفحہ 225)

مدینہ میں آپؓ حضرت اسعد بن زرارہؓ کے ہاں قیام پذیر ہوئے اور دین اسلام کی تبلیغ میں لگ گئے۔ آپؓ کی تبلیغی سرگرمیاں رنگ لائیں اور رفتہ رفتہ حامیانِ دین حق کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا۔

حضرت سعد بن معاذؓ کا قبول اسلام

حضرت مصعب بن عمیرؓ کی دعوت حق نے جب زور پکڑا تو ایک دن قبیلہ عبدالاشہل کے سردار سعد بن معاذ نے اپنے ایک دوست اسید بن حضیر سے کہا کہ اس داعی اسلام کو اپنے محلّہ سے نکال دو۔ یہ سادہ لوح لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے چونکہ سعد بن معاذ حضرت اسعد بن زرارہؓ کے خالہ زاد بھائی تھے۔ اس لئے خود منع کرنے میں ہچکچا رہے تھے۔ اُسید بھی اپنے قبیلہ کے ممتاز روساء میں سے تھے وہ حضرت مصعبؓ اور اسعدؓ کے پاس آئے اور بڑے غضب آلود لہجہ میں حضرت مصعبؓ سے مخاطب ہوئے اور کہا۔ ''تمہیں یہاں کس نے بلایا ہے؟ عوام الناس کو گمراہ کرتے ہو۔ اگر جان عزیز ہے تو ابھی یہاں سے چلے جاؤ۔'' حضرت مصعبؓ نے بڑی نرمی اور محبت سے جواب دیا کہ ''آپ اطمینان سے میری باتیں سنیں اگر پسند آویں تو قبول کریں ورنہ ہم خود یہاں سے چلے جائیں گے۔'' اُسید بیٹھ گیا۔ آپؓ نے چند آیات قرآنی تلاوت کیں اور بعد میں نہایت خوبی اور احسن رنگ میں محاسن اسلام بیان کئے کہ اُسید کا دل نور ایمان سے چمک اٹھا۔ ظلماتی زنگ دُور ہوا۔ بیتابی سے بولے ''کیسا عمدہ مذہب ہے!'' توحید ورسالت کا اقرار کر کے دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے'' اس کے بعد کہا کہ میں ابھی ایک شخص کو آپؓ کے پاس لاتا ہوں۔ اگر وہ مسلمان ہو گیا تو اس کا تمام قبیلہ حلقہ بگوش اسلام ہو جائے گا۔

جب حضرت اُسیدؓ واپس سعد بن معاذ کے پاس لوٹے۔ تو دُور سے دیکھ کر کہا۔ واللہ! یہ وہ پہلا والا شخص نہیں رہا۔'' قریب آئے تو پوچھا ''کیا کر آئے ہو؟'' حضرت اُسید ایک بہانہ کے ساتھ سعد بن معاذ کو حضرت مصعبؓ کے پاس لے آئے۔ حضرت اسعدؓ سے کہنے لگے۔ ''ابوامامہ بخدا! اگر آپؓ سے تعلق رشتہ داری نہ ہوتا۔ تو میں تمہارے ساتھ نہایت سختی سے پیش آتا اور اپنے محلّہ میں اعلانیہ تبلیغ اسلام کی اجازت نہیں دیتا۔''

اس پر حضرت مصعبؓ نے بڑی نرمی سے سعد بن معاذ سے کہا۔ آپ بیٹھیں۔ اگر آپ کو ہماری باتیں اچھی لگیں تو قبول کرنا۔ ورنہ ہم خود ہی آپ سے کنارہ کش ہو جائیں گے۔ سعد بن معاذ نے یہ بات قبول کر لی۔ حضرت مصعبؓ نے دین اسلام کی جملہ خوبیاں اس احسن طریق پر بیان کیں کہ سعد بن معاذؓ کا دل قبول اسلام پر مستعد ہو گیا اور نور ایمان سے شرف یاب ہوئے۔ بعد میں اپنے قبیلہ کی طرف آئے اور ببانگ دہل ان سے سوال کیا ''اے بنواشہل! بتائیں میں کون ہوں''؟ انہوں نے جواب میں کہا ''تم ہمارے سردار ہو۔ ہم سب سے زیادہ عقل مند اور عالی نسب ہو'' اس پر حضرت سعد بن معاذؓ بولے واللہ! تمہارے مردوں اور عورتوں سے بات کرنا مجھ پر حرام ہے تاوقتیکہ تم سب دین اسلام میں داخل نہ ہو جاؤ۔''

اس طرح عبدالاشہل کا سارا قبیلہ ایک ہی دن اسلام کے نور سے فیضیاب ہو گیا۔

مدینہ میں جب مسلمانوں کی ایک کثیر جماعت پیدا ہو گئی تو آپؓ نے حضرت رسول اکرم ﷺ کی اجازت سے حصرت سعد بن خیثمہؓ کے مکان پر نماز جمعہ کی بنا ڈالی۔ نماز کے بعد نمازیوں کی ضیافت کے لئے ایک بکری ذبح کی گئی۔

(سیر الصحابہ جلد 2 صفحہ 379 بحوالہ طبقات ابن سعد ناشر ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور)

بیعت عقبہ ثانیہ

حضرت مصعبؓ کی شبانہ روز تبلیغی کاوشوں کے نتیجہ میں مدینہ کے کم وبیش ہر گھر میں شمع ہدایت روشن ہوئی۔ ایک ہی سال کے عرصہ میں اہل یثرب کی اکثریت اسلام کی فدائی بن گئی۔ چنانچہ 13 نبوی حج کے موقعہ پر 70/افراد نے حضرت سرور کائنات ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت پائی اور ان فدایان اسلام نے حضرت سرور دوعالم ﷺ کو مدینہ تشریف لانے کی دعوت بھی دی۔ اس بار انصار مدینہ کے ہمراہ حضرت مصعبؓ بھی مکہ آئے اور آستانہ نبوت میں حاضر ہو کر مدینہ کے حالات وواقعات سے آنحضور ﷺ کو آگاہ کیا۔ حضرت رسول کریم ﷺ آپؓ کی ساعی جمیلہ پر بہت خوش ہوئے۔

مکہ میں آپؓ تین ماہ انوار نبوت محمدیہ سے اپنے صحنِ سینہ کو منور کرنے کے بعد آنحضرت ﷺ کی ہجرت مدینہ سے بارہ دن قبل مستقل رہائش کے طور پر مدینہ لوٹے۔

غزوات میں شرکت

غزوۂ بدر میں آپؓ شامل ہوئے۔ اس جنگ میں مہاجرین مکہ کا علم آپؓ کے ہاتھ میں تھا۔ غزوہ احد میں قریش مکہ نے حسب روایت جھنڈا طلحہ کے ہاتھ میں دیا۔ طلحہ قریش کی اس شاخ سے تعلق رکھتے تھے جو قریش کے مورث اعلیٰ قصی بن کلاب کے قائم کردہ انتظام کے ماتحت جنگوں میں علمبرداری کا حق رکھتا تھا۔

جب آنحضرت ﷺ کو اس بات کا علم ہوا۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ ''ہم قومی وفاداری دکھانے کے زیادہ حقدار ہیں'' یہ فرما کر آپؐ نے حضرت علیؓ سے علم لے کر مہاجرین کا جھنڈا حضرت مصعبؓ کے سپرد فرمایا جو اس خاندان کا فرد تھا۔ جس سے طلحہ کا تعلق تھا۔

(سیرۃ خاتم النبیّین صفحہ 488)

شہادت

جنگ احد میں جب آپؓ علم تھامے میدان جنگ میں سینہ سپر تھے۔ تو ایک کافر عبداللہ بن قمئہ نے آپؓ پر تلوار سے حملہ کیا۔ اس سے آپؓ کا دایاں ہاتھ کٹ گیا۔ بائیں ہاتھ سے علم پکڑ لیا۔ دوسرے وار سے ابن قمئہ نے بایاں ہاتھ کاٹ دیا۔ تو آپؓ نے دونوں بازوں سے جھنڈے کو پکڑ کر سینہ سے لگا لیا۔ لیکن تیسرے وار سے آپؓ شہید ہو گئے اور علم اسلامی دوسرے دو صحابہؓ نے پکڑ کر بلند کر دیا۔

(سیرت خاتم النبیّین صفحہ 493 بحوالہ زرقانی)

تجہیز وتکفین

جنگ اُحد کے خاتمہ کے بعد حضرت رسول اکرم ﷺ نے آپؓ کی لاش کے قریب کھڑے ہو کر ایک آیت قرآنی تلاوت فرمائی اور پھر لاش سے مخاطب ہو کر فرمایا

لباس کوئی اور نہ دیکھا۔ لیکن آج میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے بال الجھے ہوئے ہیں اور جسم پر فقط ایک چادر ہے۔'' یہ زمانہ اہل اسلام کے تنگ دستی اور کسمپرسی کا تھا۔ شہداء احد کو کفن تک نصیب نہ تھا۔ حضرت مصعبؓ کی لاش پر ایک چادر تھی۔ جس سے اگر سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے۔ پاؤں چھپائے جاتے تو سر چادر سے باہر ہوتا۔ بالآخر چادر سے چہرہ ڈھانپ دیا گیا اور پاؤں پر گھاس ڈالی گئی۔

(بخاری غزوہ اُحد)

سیرت و کردار

حضرت مصعبؓ نہایت ذہین اور خوش بیان داعی الی اللہ تھے۔ یثرب میں جس تیزی اور سرعت سے اسلام پھیلا۔ اس سے آپؓ کے اوصافِ حمیدہ کا بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے۔ قرآن کریم سے محبت وعقیدت کا یہ عالم تھا کہ آپؓ کی زندگی تک جو بھی نزول قرآن ہو چکا تھا۔ وہ آپؓ کو حفظ تھا۔

جفاکشی اور ثابت قدمی اور استقلال جیسی چیزیں جز و فطرت بن چکی تھیں۔ مزاج قدرتی طور پر لطافت پسند تھا۔ قبول اسلام سے قبل آپ کی زندگی کا معمول عمدہ پوشاک زیب تن کرنا۔ بہترین عطریات کا استعمال کرنا اور حضرمی جوتا جو محض امراء کے لئے مخصوص تھا اس کا پہننا عام تھا۔ لیکن جب آغوش اسلام میں آئے تو یہ تمام تکلفات فراموش ہو گئے۔ ایک دن دربار نبوت میں اس حالت میں حاضر ہوئے کہ جسم پر ستر پوشی کیلئے صرف ایک کپڑا تھا۔ جس میں جگہ جگہ پیوند لگے ہوئے تھے۔ یہ وہ نوجوان تھا جس سے زیادہ مکہ میں لطافت پسند اور ناز پروردہ نہ تھا۔ لیکن نیکیوں کی رغبت اور اللہ اور اس کے رسول کی محبت نے اس نوجوان کو تمام دنیاوی چیزوں سے بے نیاز کر دیا۔''

(سیر الصحابہؓ جلد 2 صفحہ 384-383)

ایک اور موقعہ پر پیوند لگے کپڑے کے ساتھ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے۔ تو رسول اللہ ﷺ کو آپؓ کا پہلا زمانہ یاد آ گیا اور آپؐ چشمِ پُر آب ہو گئے۔

(بخاری۔ حالات اُحد)

حضرت رسول اکرم ﷺ سے بے پناہ عقیدت اور محبت تھی۔ بیعت عقبہ ثانیہ کے زمانہ میں آپؓ یثرب کے مسلمانوں کے ہمراہ مکہ آئے تھے۔ آپؓ کی ماں کو جب آپ کی آمد مکہ کا علم ہوا۔ تو انہوں نے ملاقات کے لئے پیغام بھجوایا۔ تو آپؓ نے جواباً کہا۔ ''میں رسول اللہ ﷺ کی قدم بوسی سے قبل کسی سے ملنے نہیں جاؤں گا۔ چنانچہ آپؓ نے رسالت مآب ﷺ سے شرفِ ملاقات کی سعادت کے بعد اپنی ماں سے ملنے گئے۔''

(سیرۃ خاتم النبیّین صفحہ 227)

دین اسلام سے گہری وابستگی اور تعلق تھا۔ اپنی والدہ سے ملے۔ وہ بہت رنجیدہ خاطر تھی۔ اپنے لخت جگر کو دیکھ کر بہت روئی اور شکوہ وشکایت کی۔ حضرت مصعبؓ نے یہ کیفیت دیکھی تو کہا ماں! میں تم سے ایک اچھی بات کہتا ہوں جو تمہارے لئے بہت فائدہ مند اور مفید ہے اور تمام جھگڑوں کے لئے قول فیصل ہے اس نے کہا وہ کیا ہے؟ آپؓ نے کہا۔ بت پرستی ترک کر کے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ وہ تو پکی مشرکہ تھی۔ ایسے کلمات سن کر شور مچا دیا اور کہنے لگی ''مجھے ستاروں کی قسم میں تمہارے دین میں ہرگز داخل نہ ہوں گی'' اس کے ساتھ ہی اپنے رشتہ داروں کو اشارہ کیا کہ مصعبؓ کو پکڑ کر قید کر لیں۔ مگر آپؓ وہاں سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

(سیرۃ خاتم النبیّین صفحہ 227)

آپؓ کی بیوی کا نام حمنہ بنت جحش تھا۔ اس کے بطن سے زینب نامی لڑکی پیدا ہوئی۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

تبصرہ

رفقاء احمد جلد دوم

مصنف: ملک صلاح الدین ایم اے

ناشر: عبدالمنان کوثر

ضخامت: 718 صفحات

زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ پاکستان کو رفقاء احمد جلد دوم شائع کرنے کی سعادت عطا ہوئی ہے اور اس طرح رفقاء احمد کی دس جلدیں پایہ تکمیل کو پہنچ کر اشاعت کے بعد منظر عام پر آچکی ہیں۔ رفقاء حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی اور سیرت وسوانح پر مشتمل اس قدر ضخیم مواد جمع کرنے کا علمی و قلمی کارنامہ جو کہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے سرانجام دیا ہے تاریخ احمدیت میں یادگار رہے گا۔ اس سے استفادہ کرنے والے آپ کو مسلسل ثواب پہنچانے والے ثابت ہوں گے۔ اس قسم کی کتب جو دراصل تاریخ ہیں آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوتی ہیں۔ امید واثق ہے کہ رفقاء حضرت مسیح موعود کے حالات کا جمع کرنا اور شائع کرنا جماعت احمدیہ کی آنے والی نسلوں کے واسطے موجب ازدیاد ایمان وعرفان، تقویٰ و طہارت میں ترقی کا موجب اور دعوت الی اللہ میں ممد ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے سوانحی حالات ایک جگہ مرتب کرنے کا کام مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے کیا اور عرصہ دراز کی محنت و کاوش کے بعد رفقاء احمد کے نام سے رفقاء حضرت مسیح موعود کا تذکرہ بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کیا۔ یہ اس مقدس تذکرہ کی دوسری جلد ہے جس میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے مفصل و مکمل حالات آپ کا شجرہ نسب قادیان کے مقدس مقامات کے نقشہ جات، مکتوبات نواب محمد علی خاں صاحب بنام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، خدمات سلسلہ، انفاق فی سبیل اللہ، نشانات، نواب صاحب کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی دعائیں اور آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل کے ساتھ ذکر موجود ہے۔ بحیثیت مجموعی کتاب نہایت دلچسپ اور سبق آموز ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر احمدی گھر میں یہ کتاب موجود ہو تا کہ حضرت مسیح موعود کے مقدس رفقاء کے ذاتی حالات سے ہر شخص نصیحت اور سبق حاصل کرے اور ان کی زندگیوں کو اپنے لئے مشعل راہ بنائے۔

وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود پر ابتدائی زمانہ میں ایمان لانے کی سعادت بخشی، ان کی زندگیوں کے ایمان افزا اور روح پرور واقعات کے نظارے صدیوں بعد ہی مشاہدے میں آسکتے ہیں۔ ایسے انسانوں کی زندگی کے حالات کو قلمبند اور محفوظ کرنے کے لئے جو بھی سعی کی جائے وہ قابل قدر ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں حضرت مسیح موعود کے دو درجن کے قریب غیر مطبوعہ مکتوبات شائع کئے گئے ہیں۔ اسی طرح حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب درج کیا ہے۔ کتاب کے شروع میں رفقاء احمد جلد اول و دوم کے بارے میں بزرگان سلسلہ کے نیک تاثرات اور تبصرے بھی درج ہیں۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس خاندان ریاست مالیر کوٹلہ ہیں۔ مورث اعلیٰ نواب صاحب کے شیخ صدر جہاں ایک باخدا بزرگ تھے جو اصل باشندہ جلال آباد سروانی قوم کے پٹھان تھے۔ نواب محمد علی خان صاحب یکم جنوری 1870ء میں غالباً شنبہ و یک شنبہ کی درمیانی رات کو پیدا ہوئے۔ آپ اپنے والد کی چوتھی بیگم نواب بیگم صاحبہ بنت سردار خان کے بطن سے پیدا ہوئے۔ والد بزرگوار نواب غلام محمد خان صاحب کی طرف سے نہایت عمدہ اور اعلیٰ تربیت پائی۔ سخاوت اور حوصلہ عالی نواب محمد علی خان صاحب نے انہی سے ورثہ میں پایا تھا۔ فرماتے تھے کہ بچپن میں ہی طبیعت میں عزم تھا جس بات کو درست سمجھتا تھا اس پر پورے طور پر قائم رہتا۔ بچپن میں ہی قوم کے لئے غیرت تھی اور غلامی کو برا سمجھتے تھے۔ آپ کو ہر چیز کی دریافت کا فطرتاً شوق تھا۔ سوچنے کی عادت عہد طفولیت سے تھی۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حضرت نواب صاحب نے کیا حالی اور کیا قالی غرضیکہ ہر رنگ میں سلسلہ کی بیش ازبیش خدمات سرانجام دیں اور ان کا قدم ہر لحظہ شاہراہ ترقی پر گامزن رہا اور انہوں نے سلوک کی بہت سی منازل طے کیں اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو اور ان کی اولاد کو اپنے خاص فضل سے نوازا۔ ان کی خدمات جلیلہ میں سے دعوت الی اللہ بھی ہے۔ آپ کی بیعت اور پھر آپ کی فدائیت کا اعلیٰ نمونہ مجسم دعوت الی اللہ تھا۔ آپ نے دعوت الی اللہ سے کسی قسم کا دریغ نہیں کیا۔ نواب صاحب نے انفاق فی سبیل اللہ کے طور پر جو بہترین خدمات سرانجام دیں وہ ہمارے لئے ایک زندہ رہنے والا اور قابل تقلید اسوہ حسنہ ہے۔ ان کی مالی قربانیوں میں جو روح کام کرتی تھی اس کا علم حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے مکتوب سے ہوتا ہے جو کہ اس کتاب میں درج ہیں۔ الفضل کے اجراء کے تعلق میں حضرت نواب صاحب نے جن حالات میں جو اعانت کی وہ قابل صد تحسین ہے۔ صبر واستقامت کے اعلیٰ مقام پر حضرت نواب صاحب فائز تھے۔ جن حالات میں آپ نے احمدیت قبول کی اور شجاعت سے اس کا اظہار کیا یہ آپ ہی کا حصہ تھا ورنہ شاذ و نادر ہی لوگ ایسے صبر واستقامت اور شجاعت کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت اقدس کی طرف سے تربیت کا ایک جزو یہ تھا کہ نواب صاحب کو ہمیشہ صبر واستقامت کی تلقین فرماتے تھے۔ اس کتاب میں مندرج حضرت مسیح موعود کے مکتوبات سے اس بات کا برملا اظہار ہوتا ہے۔ طبیعت میں فطرتی سخاوت کا جوش تھا اور بسا اوقات وہ اپنی ضرورتوں پر دوسروں کو مقدم کر لیتے تھے۔ ہمیشہ چہرہ پر خوشی اور مسرت کھیلتی تھی اور اللہ تعالیٰ پر اس قدر توکل اور بھروسہ تھا کہ بعض اوقات سفر کا ارادہ کر لیا اور کچھ ہاتھ میں نہیں مگر آخر وقت پر اللہ تعالیٰ نے عجیب عجیب رنگوں میں سامان کر دیا۔ سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ حضرت نواب صاحب ابتدائی موصیوں میں سے تھے۔ آپ نے صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام اپنی آمد کے دسویں حصہ کی وصیت 6 ستمبر 1906ء کو تحریر فرمائی تھی۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب 10 فروری 1945ء کو اس جہان فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ نواب صاحب حضرت مسیح موعود کے قرب میں چار دیواری کے اندر دفن کئے گئے۔ الغرض یہ کتاب ہر احمدی کے ازدیاد علم و ایمان کے لئے بہت مفید ہے۔ چاہئے کہ احمدی احباب اس کتاب کو خود خرید کر بغور اس کا مطالعہ کریں اور ان نیک بزرگوں کے نیک نمونوں کو اپنے اندر جذب کر کے اپنے اور اپنی اولاد کی دنیا و عاقبت کو سنوارنے کا موجب بنیں۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مسکن

بھیرہ کا یادگار سفر

خاکسار کی بڑی دلی تمنا تھی کہ کسی طرح بھیرہ جاکر حضرت الحاج حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کی ابتدائی زندگی کے مقدس مقامات کو دیکھ سکوں۔ چنانچہ ایک وفد نے مورخہ 2 مارچ 2009ء کو بھیرہ جانے کا پروگرام بنایا۔ جس میں خاکسار کے ساتھ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب، مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب اور مکرم محمد عقیل چغتائی صاحب شامل تھے۔ خاکسار ایک رات پہلے ''حیات نور'' جو کہ حضرت خلیفہ اول کی مبارک زندگی پر مشتمل ہے۔ رات گئے تک پڑھتا رہا۔ اگلے دن صبح کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعاؤں کے ساتھ سفر کا آغاز کیا۔ سفر کے دوران چاروں دوست حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مبارک زندگی کا ذکر خیر کرتے رہے۔ کار میں تین گھنٹے کے سفر کے بعد ہم اپنی منزل بھیرہ پہنچ گئے۔ سب سے پہلے خدا کا شکر ادا کیا کہ سفر خیریت سے رہا۔ کھانا کھایا، وہاں مکرم اسد نصر اللہ صاحب اور مکرم نصیر احمد صاحب کو فون پر اپنی آمد کی اطلاع دی وہ ہمارا انتظار کر رہے تھے اور ہمارے ساتھ ہولئے اور اس بیت الذکر میں لے گئے جو گول سڑک پر آتی ہے۔ دل خوشی سے باغ باغ تھا۔ اس بیت الذکر کا یادگاری سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھیرہ میں تشریف لا کر اپنے دست مبارک سے رکھا۔

بہت ہی خوبصورت اور قدیمی اور تاریخی عمارت ہے چھوٹی اینٹ سے بنائی گئی ہے۔ یہاں پر ہم نے ظہر اور عصر کی نمازیں باجماعت پڑھیں اور تصویریں بنوائیں اس کے بعد ہم احمدی بزرگ مکرم مرزا خدا بخش صاحب کے گھر گئے۔ ہمارے حلقہ کے محترم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد کے والد صاحب کا بھیرہ میں گھر تھا اور آجکل ان کے بھائی کے بیٹے مکرم اسد نصر اللہ صاحب رہائش رکھتے ہیں۔ یہاں بھی جماعت کے مختلف حالات اور شہر کی تاریخ کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں اور دعائیں کرتے ہوئے یہ قافلہ آگے بڑھا۔ مکرم نصیر احمد صاحب بھیرہ جماعت کے مخلص احمدی ہمیں اندرون شہر لے گئے۔ وہاں دو بیوت الذکر ہیں۔ ایک تو غیر از جماعت کے پاس ہے کبھی یہاں اکٹھے ہی نمازیں پڑھتے تھے اور دوسری وہ جو حضرت خلیفہ اول کا مکان تھا اس کو 1950ء میں بیت الذکر بنایا گیا ہے۔ وہ مبارک کمرہ بھی دیکھا اور ہم نے نوافل ادا کئے جس میں حضرت حکیم نورالدین صاحب 1841ء میں پیدائش ہوئی تھی۔ اجتماعی دعائیں بھی کیں۔

دونوں بیوت الذکر اصل حالت میں موجود ہیں اور چھوٹی اینٹ سے بنائی گئی ہیں۔ گلی کے دوسری طرف ایک ٹوٹا پھوٹا سا کمرہ ہے۔ وہاں مشہور ہے کہ ایک مائی کا تنور تھا جو کہ اب بھی ہے جو اس کا بیٹا چلا رہا ہے۔ حضرت حاجی حکیم نورالدین صاحب کی وہاں شدید مخالفت تھی۔ محلے والوں نے اس مائی کو کہا کہ مولوی صاحب کو روٹی تنور پر پکا کر نہیں دینی لیکن اس نے کہا میں کسی کو بھی روٹی پکا کر نہیں دوں گی سوائے ان حکیم صاحب، مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ہمارے ساتھ رہے اور تفصیل سے آگاہ کرتے رہے۔

اندرون و بیرون شہر بھیرہ کی بھی سیر کی۔ اس کے پانچ دروازے ہیں۔ بھیرہ سب تحصیل اور ضلع سرگودھا کا قدیمی شہر ہے جو کہ دریائے جہلم کے کنارے پر آباد ہے۔ 1901ء میں جب اس کی مردم شماری کی گئی تو 18 ہزار 680 تھی اور اس وقت اس کی آبادی ایک لاکھ کے قریب ہے۔ بھیرہ سنسکرت کا لفظ ہے۔ Aplace where is no fear. یعنی امن کا شہر قدیم زمانے میں اس کو جاب ناتھ نگر بھی کہتے تھے۔ یہاں ریلوے سٹیشن بھی ہے یہ تجارت کا مرکز ہے۔ کپڑا اور میٹل ورک وغیرہ کا کام ہوتا ہے۔ بھیرہ موٹروے ایم 2 لاہور سے اسلام آباد کے درمیان واقع ہے۔ سرسبز شہر ہے۔ اس شہر میں تین ہندوؤں کے مندر ہیں۔ تاریخی مساجد خلجی مسجد اور تغلق مسجد اور ایک سکھوں کا بھی گردوارہ ہے۔ محمود غزنوی اور سکندر اعظم بھی حملہ آور ہوئے تھے۔ یہاں زیادہ تر پنجابی آباد ہیں۔ یہاں تجارت پیشہ اور کاشتکار لوگ رہتے ہیں۔ یہ گندم اور مہندی کی مارکیٹ کے لئے مشہور ہے۔ ٹرین اور بسوں سے پہلے یہاں اونٹ استعمال کئے جاتے تھے۔ دریائے جہلم کے کنارے ہونے کی وجہ سے قدیم زمانے میں یہاں پڑاؤ ڈالا جاتا تھا۔ مکرم عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ (سابق سوداگر مل) حضرت حکیم نورالدین صاحب کی ابتدائی زندگی کے بارے میں تحریر کرتے ہیں۔

حضرت مولانا حاجی حافظ حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے نسب نامہ سے ظاہر ہے کہ آپ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کے بزرگوں میں متعدد افراد اولیاء اللہ میں سے ہوئے ہیں۔ آپ کے خاندان کو قرآن مجید کے حفظ کرنے کی طرف بھی بہت توجہ رہی۔ چنانچہ آپ کے شجرہ نسب سے ظاہر ہے کہ آپ سے لے کر اوپر گیارہویں پشت تک تمام بزرگ قرآن مجید حفظ کرتے چلے آرہے ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حضرت حافظ غلام رسول تھا۔ آپ بھیرہ شاہ پور کے باشندے تھے۔ قرآن کریم سے آپ کو اس قدر عشق تھا کہ ہزار ہا روپیہ صرف کر کے بمبئی سے قرآن مجید لا کر پنجاب کے شہروں اور دیہات میں پھیلایا کرتے تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ اعوان قوم سے تھیں۔ نور بخت نام تھا اور میاں قادر بخش صاحب سکنہ کسانہ کی صاحبزادی تھیں۔ حضرت نور بخت صاحبہ اس زمانے کے دیندار گھروں کے رواج کے مطابق قرآن کریم کا ترجمہ اور کچھ فقہ کی کتابیں شہر کے چھوٹے بچوں کو پنجابی زبان میں پڑھایا کرتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بھی قرآن کریم اور چند فقہ کی کتابیں اپنی والدہ ماجدہ ہی سے پڑھی تھیں۔ آپ کے بچپن کا ماحول بھی نہایت پاکیزہ تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ آپ کے والدین نے نہ تو کسی بچے کو سزا دی اور نہ گالی۔ آپ کی والدہ محترمہ جن سے سینکڑوں لڑکوں اور لڑکیوں نے قرآن کریم پڑھا ہے وہ اگر کسی بچے سے ناراض ہوتی تھیں تو یہ کہا کرتی تھیں کہ محروم نہ جاویں نامحروم۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمیں بھیرہ میں وہ مقدس مقامات دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی جن جگہوں پر ہزاروں سجدے ہمارے پیارے امام حضرت حاجی حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول نے کئے تھے اور اس طرح واپسی کے سفر میں دعائیں اور ان کا ذکر کرتے ہوئے گھروں کو پہنچ گئے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ایک بہادر خاتون حکمران ۔ رضیہ سلطانہ

وہ گھڑسواری اور نیزہ بازی کی ماہر تھی

رضیہ سلطانہ، سلطان التمش کی بڑی بیٹی تھی سلطان کو اس سے بہت پیار تھا۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ رضیہ گیارہ بھائیوں کی اکلوتی بہن یعنی التمش کی اکلوتی بیٹی تھی۔ رضیہ کے سبھی بھائی نالائق اور نکمے تھے۔ جبکہ رضیہ سب سے زیادہ ذہین اور عقلمند تھی۔ وہ خوب دل لگا کر پڑھتی۔ اس نے سپاہیانہ فنون بھی سیکھے۔ وہ گھڑسواری، نیزہ بازی اور شمشیر زنی کی ماہر تھی۔ وہ اپنے باپ بادشاہ التمش کو مشورے بھی دیتی۔ جس سے التمش کے ذہن میں یہ بات جم گئی کہ رضیہ ہی اس کی موزوں ترین جانشین ہوسکتی ہے۔ وہ جب بھی دارالحکومت سے باہر جاتا تو حکومت کی باگ ڈور اپنی بیٹی کے سپرد کر جاتا جو اس زمانے میں ایک بڑی بات تھی، کیونکہ لڑکوں کی موجودگی میں عورت کو بادشاہ بنانے کا دستور نہ تھا۔ التمش نے اپنے مشیروں کے دباؤ پر اپنے بیٹے رکن الدین کو جانشین مقرر کیا۔ جو التمش کی وفات کے بعد 1236ء کو تخت پر بیٹھا۔ لیکن چند دن کے اندر ثابت ہو گیا کہ حکومت کرنا اس کے بس کا روگ نہیں۔ چنانچہ اسے تخت سے اتار کر اسی سال رضیہ سلطانہ کو حکمران بنا دیا گیا۔ اس نے زنانہ لباس ترک کر کے مردانہ لباس پہنا اور پھر چند ہی سالوں میں ثابت کر دیا کہ وہ حکمران بننے کی اہل ہے۔ رضیہ سلطانہ نے اپنے دور حکومت میں کئی قلعے فتح کئے اور اپنے خلاف بغاوتوں کو ختم کر دیا۔ لیکن 1239ء میں ایک اور بغاوت میں اسے تخت سے اتار دیا گیا۔ آخری وقت میں بھی اس نے کئی جنگیں لڑیں۔ لیکن ایک جنگ میں شکست کھانے کے بعد گرفتار ہو کر قتل کر دی گئی۔ اس نے تین سال حکومت کی لیکن یہ ثابت کر دیا کہ عورت ہونے کے باوجود حکمرانی کرسکتی ہے۔ تاریخ میں اس کا نام ہمیشہ ایک بہادر خاتون حکمران کے طور پر زندہ رہے گا۔ وہ اس دور میں بھی اور دور حاضر میں بھی خواتین اور بچیوں کے لئے ایک اچھی مثال ہے اور ان کے لئے مشعل راہ بھی ہے۔

رضیہ سلطانہ نے یہ ثابت کر دیا کہ عورت اگر ہمت اور کوشش کرے تو ناممکن کو ممکن بنا سکتی ہے۔ بچیوں کو رضیہ سلطانہ کی زندگی سے سبق سیکھنا چاہئے اور اب جنگی فنون کی بجائے علمی فنون میں دسترس حاصل کرنی چاہئے اور اس میں کمال حاصل کرنا چاہئے۔ خدا کرے کہ احمدی بچیاں بشمول واقفین نو بچیاں علمی میدان میں خوب ترقی کریں اور اپنے والدین اور جماعت کا نام روشن کریں۔

دارچینی
(Cassia Glauca)

بہت کم پھولدار پودے موسم خزاں میں پھول دیتے ہیں۔ خزاں کے موسم میں پھولوں کی بہار ختم ہو جاتی ہے۔ دارچینی کا درخت وہ واحد سدا بہار پودا ہے جو موسم خزاں میں بھی پھول پیدا کر کے موسم بہار کا احساس دلاتا ہے۔ دارچینی کے جھاڑی نما درخت بڑی تیزی سے بڑھتے ہیں۔ مختصر عرصے میں اس جھاڑی کا پھیلاؤ دس بارہ فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ پودا اپریل کے مہینے میں پھول دیتا ہے۔ عام پھولوں کی بہار مارچ میں ختم ہو جاتی ہے۔ یہ پودا ان گھروں میں کاشت کیا جاتا ہے جو خزاں کے موسم میں بہار کا مزہ لینا چاہتے ہوں۔ دیگر سدا بہار پودوں کی طرح دارچینی کے درخت کی عمر بھی بڑی لمبی ہوتی ہے۔ یہ بیس بائیس سال تک پھول پیدا کرسکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100001 میں مبارک احمد

ولد احمد دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ کاری مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد خلیل احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد احمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 100002 میں ناصر احمد

ولد احمد دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد خلیل احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد احمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 100003 میں صغریٰ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے (2) طلائی زیور (کانٹے +2 انگوٹھیاں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100004 میں شمسہ کنول

بنت شمس الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 تقی الدین ولد شمس الدین

مسل نمبر 100005 میں عاصم ربان

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم ربان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلمان پروازی ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد

مسل نمبر 100006 میں نسیم بشریٰ مبارک

زوجہ مبارک احمد بھٹی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/61500 روپے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/2000 روپے (3) زرعی زمین برقبہ اڑھائی کنال واقع منڈی بہاؤالدین مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بشریٰ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر 100007 میں عمر ماشاءاللہ

ولد ماشاءاللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک جیولرز مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر ماشاءاللہ۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر الدین ولد بدرالدین ثاقب

مسل نمبر 100008 میں عطاء المنعم

ولد ذوالقرنین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سول لائن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنعم۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر الدین ولد بدرالدین ثاقب

مسل نمبر 100009 میں رحمٰن پاشاءاللہ خان

ولد پاشاءاللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمٰن پاشاءاللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد ولد انشاءاللہ خان

مسل نمبر 100010 میں ریحان احمد

ولد پاشاءاللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید احمد بٹ وصیت نمبر 39285

مسل نمبر 100011 میں لبیب الملک

ولد رئیس الملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب الملک۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد ولد انشاءاللہ خان

مسل نمبر 100012 میں شجاع الملک

ولد رئیس الملک قوم راجپوت پیشہ شاگرد (زرگری) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شجاع الملک۔ گواہ شد نمبر 1 رخشان احمد ولد انشاءاللہ خان گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503

مسل نمبر 100013 میں انس احمد

ولد انشاءاللہ خان قوم راجپوت پیشہ شاگرد (زرگر) عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد ولد انشاءاللہ خان

مسل نمبر 100014 میں ربیب احمد سنوری

ولد محمود احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرس روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ربیب احمد سنوری۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ذیشان ارشد ولد ملک محمد ارشد منیر

مسل نمبر 100015 میں مدثر احمد

ولد بشارت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت علی ولد فضل دین گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد بشارت علی

مسل نمبر 100016 میں خالد محمود

ولد چوہدری مختار احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ 12/ایکڑ مالیتی -/600000روپے(2)مویشی مالیتی -/128000روپے (3) موٹرسائیکل مالیتی -/15000روپے (4) رہائشی مکان ایک عدد مالیتی -/70000روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/36000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شدنمبر1 عبدالسلام وصیت نمبر 56460۔گواہ شدنمبر2 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 33116

مسل نمبر 100017 میں طارق محمود

ولد چوہدری مختار احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ 12/ایکڑ مالیتی -/600000روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/42000روپے(3)مکان ایک عدد مالیتی -/70000 روپے(4) موٹرسائیکل مالیتی -/40000روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/30000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شدنمبر1 ماسٹر اعجاز احمد ولد مختار احمد۔گواہ شدنمبر2 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 33116

مسل نمبر 100018 میں آصف نواز

ولد چوہدری نعیم احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف نواز گواہ شدنمبر1 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 33116۔گواہ شد نمبر2 نثار احمد وصیت نمبر 66087

مسل نمبر 100019 میں اویس احمد

ولد محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اویس احمد۔گواہ شدنمبر1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 34255۔گواہ شدنمبر2 عابد پرویز وصیت نمبر 58935

مسل نمبر 100020 میں انس احمد

ولد محمد عثمان قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس احمد۔گواہ شدنمبر1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185۔گواہ شدنمبر2 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 34255

مسل نمبر 100021 میں شکیل احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم (ورکرشاپ) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد۔گواہ شدنمبر1 عابد پرویز وصیت نمبر 58935۔گواہ شدنمبر2 عدنان احمد زاہد ولد رشید علی

مسل نمبر 100022 میں رفیق احمد باجوہ

ولد نذیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ اڑھائی مرلہ واقع فاروق آباد مالیتی -/250000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیق احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد باجوہ ولد رفیق احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر2 محمد نعیم احمد باجوہ ولد رفیق احمد باجوہ

مسل نمبر 100023 میں باسمہ طاہر رانا

بنت طاہر احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔باسمہ طاہر رانا۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد خاں رانا وصیت نمبر 63169۔گواہ شدنمبر2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ

مسل نمبر 100024 میں عالیہ منصور احمد

بنت منصور احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت ...... ساکن قائد آباد کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عالیہ منصور احمد۔گواہ شدنمبر1 خالد منصور ولد منصور احمد۔گواہ شدنمبر2 کاشف نسیم ولد نسیم الدین بٹ

مسل نمبر 100025 میں قدسیہ مبارک

بنت چوہدری غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-9-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قدسیہ مبارکہ۔گواہ شدنمبر1 عبدالبصیر خان وصیت نمبر 73622۔گواہ شدنمبر2 حافظ عطاء الرزاق خان وصیت نمبر 87884

مسل نمبر 100026 میں سلمیٰ ناہید

بنت چوہدری غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-9-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمیٰ ناہید۔گواہ شدنمبر1 عبدالبصیر خان وصیت نمبر 73622۔گواہ شدنمبر2 حافظ عطاء الرزاق خان وصیت نمبر 87884

مسل نمبر 100027 میں ہادیہ

بنت رانا غلام عباس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-9-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور (بالیاں 2عدد، انگوٹھی 1عدد، ٹاپس دوعدد)۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ہادیہ۔گواہ شدنمبر1 عبدالبصیر خان وصیت نمبر 73622۔گواہ شدنمبر2 حافظ عاکف قدوس خان وصیت نمبر 90812

مسل نمبر 100028 میں دانیال احمد

ولد محمد احمد شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-9-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانیال احمد۔گواہ شدنمبر1 محمد احمد شمس ولد احسان الٰہی۔گواہ شدنمبر2 عباس احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100029 میں آصفہ سحر

بنت عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 110 گرام 100 ملی گرام مالیتی -/26170روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ سحر۔گواہ شدنمبر1 محمد عدنان ولد عبدالغفار۔گواہ شدنمبر2 ولی محمد ولد فضل محمد

مسل نمبر 100030 میں ذیشان سرور

ولد محمد سرور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63 ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ واقع چک 63 متہ فیصل آباد مالیتی -/40000روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان سرور۔گواہ شدنمبر1 رفیع احمد بشارت ولد حفیظ احمد۔گواہ شدنمبر2 نفیس احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 100031 میں ماریہ ارم

بنت حکیم منظور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن مدنی پارک جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ ارم۔گواہ شدنمبر 1 منصوراحمد لقمان ولد حکیم منظوراحمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد ریاض ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 100032 میں نشاط افزاء

بنت بشارت احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام سدّو کی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 5 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نشاط افزاء گواہ شدنمبر 1 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر 31506۔گواہ شدنمبر 2 جہانگیر بشارت ولد بشارت احمد

مسل نمبر 100033 میں چوہدری منظور احمد

ولد چوہدری مقبول احمد قوم جٹ چھینہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہنواز ٹیکسٹائل ملز رائے ونڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔چوہدری منظور احمد۔گواہ شد نمبر 1 جعفر محمود ولد مقبول احمد۔گواہ شدنمبر 2 نصیر محمد خاں ولد چوہدری علی محمد خان

مسل نمبر 100034 میں حمائلہ قدوس

بنت بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمائلہ قدوس۔گواہ شدنمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 کریم عزت ولد کریم بخش (مرحوم)

مسل نمبر 100035 میں محمد جمیل

ولد محمد عبداللہ قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 5/ ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے (2) 1 عدد گائے مالیتی -/50000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے (میں مکان 3 عدد) مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد جمیل۔گواہ شدنمبر 1 مظفر حسین فراز ولد محمد شریف۔گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 100036 میں مبارک علی شاہ

ولد چراغ علی شاہ قوم سید پیشہ کاشتکار عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 77 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 4/ ایکڑ واقع جڑانوالہ مالیتی -/1600000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبارک علی شاہ ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم نواز ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 امجد احمد ولد منظور علی شاہ

مسل نمبر 100037 میں حمید اللہ خان

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع ربوہ مالیتی -/1100000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/550000 روپے (3) ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5460 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حمید اللہ خان۔گواہ شدنمبر 1 محمد انور چیمہ وصیت نمبر 37490۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری حفیظ الرحمٰن راشد وصیت نمبر 47391

مسل نمبر 100038 میں محمد شاہد گل

ولد محمد امین قوم گل پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیتو گل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شاہد گل۔گواہ شدنمبر 1 محمد امین ولد حبیب اللہ گواہ شدنمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 100039 میں فرحانہ انعام

زوجہ انعام الحق قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 101 گرام 350 ملی گرام مالیتی -/242125 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحانہ انعام۔گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شدنمبر 2 انعام الحق ولد محمد اکرم الحق

مسل نمبر 100040 میں فرید الرحمٰن احمد

ولد عبدالحنان احمد قوم گجر پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4370 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرید الرحمٰن احمد۔گواہ شدنمبر 1 طارق محمود ولد سردار خان۔گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد وصیت نمبر 41487

مسل نمبر 100041 میں وحیدہ کوثر

زوجہ مرزا محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/18000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 67 گرام 350 ملی گرام مالیتی -/144000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔وحیدہ کوثر۔گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد اسماعیل ولد مرزا رشید احمد۔گواہ شدنمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 100042 میں سمیرا حِنا

بنت حمید احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا حِنا۔گواہ شدنمبر 1 عبدالستار ولد عثمان غنی۔ گواہ شدنمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 100043 میں سرینہ مومن

بنت عبدالمومن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سرینہ مومن۔گواہ شدنمبر 1 عبدالستار ولد محمد عثمان غنی۔گواہ شدنمبر 2 خواجہ برکات ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 100044 میں عدیل احمد

ولد ڈاکٹر منور احمد شہید قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ایک مشترکہ مکان برقبہ 14 مرلے واقع ناصر آباد ربوہ (حصہ داران میں تین بھائی، بہن اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عدیل احمد۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد افتخار احمد ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 لبید احمد ولد محمد منور

مسل نمبر 100045 میں زوہیب احمد

ولد غفار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زوہیب عمر۔گواہ شدنمبر 1 عبدالستار ولد عثمان غنی۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 100046 میں نادیہ ارشد

بنت ارشد علی قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد امیر احمد

مسل نمبر 100047 میں کلیم احمد

ولد رفیع الدین احمد قوم خلیفہ پیشہ وکیل عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلیکسی سکائی لائن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/246000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید ودود واسطی ولد سید عزیز واسطی۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد وصیت نمبر 83006

مسل نمبر 100048 میں عقیل احمد شائق

ولد مشتاق احمد شائق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد شائق۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 33162

مسل نمبر 100049 میں محمود احمد ہاشمی

ولد جمیل احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ناصر محمود وصیت نمبر 88877

مسل نمبر 100050 میں دانش محمود صدیقی

ولد بشیر الدین صدیقی قوم شیخ صدیقی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ظہور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانش محمود صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین صدیقی ولد ولی الدین صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 ولی الدین صدیقی ولد قمر الدین

مسل نمبر 100051 میں شمیم ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 گرام مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

مسل نمبر 100052 میں راشدہ جاوید

زوجہ جاوید اختر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 تولہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40000 روپے (3) ایک فلیٹ برقبہ 760 مربع فٹ واقع کراچی مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اختر وصیت نمبر 86066 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور مستجاب احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 100053 میں کامران لطیف

ولد محمد لطیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف وصیت نمبر 25370 گواہ شد نمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

مسل نمبر 100054 میں منصور احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد وصیت نمبر 65380 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 100055 میں عبدالحفیظ صدیقی

ولد ناصر احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد وصیت نمبر 65380۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 100056 میں احمد قدرت اللہ بھٹی

ولد رفیق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد قدرت اللہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد وصیت نمبر 55942

مسل نمبر 100057 میں ظاہر علی انور

ولد محمد انور قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظاہر علی انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور صابر وصیت نمبر 82647 گواہ شد نمبر 2 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214

مسل نمبر 100058 میں رشید احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ مستری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفاہ عام کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 200 مربع میٹر واقع عظیم پورہ کراچی مالیتی -/2500000 روپے (حصہ داران میں پانچ بھائی اور تین ہمشیرہ شامل ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلطان وصیت نمبر 35602 گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد اکرم وصیت نمبر 31986

مسل نمبر 100059 میں چوہدری کامران اظہر

ولد چودری عرفان اظہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری کامران اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی محمد اکرم وصیت نمبر 31986۔ گواہ شد نمبر 2 فرحت اللہ ضیاء وصیت نمبر 45111

مسل نمبر 100060 میں محمود احمد نور

ولد محمد عاصم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد نور۔ گواہ شد نمبر 1 عمران اطہر وصیت نمبر 28049 گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد اکرم وصیت نمبر 31986

مسل نمبر 100061 میں نسرین اختر

زوجہ فیض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضیاء کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

ہماری جماعت کے دو اطفال سجاول احمد واقف نو عمر 10 سال اور مسرور احمد عمر 7 سال کی تقریب آمین 11؍اکتوبر 2009ء کو بعد نماز مغرب احمدیہ بیت الذکر تلونڈی کھجوروالی میں منعقد ہوئی خاکسار نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور بعد میں محترم عزیز احمد صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو نیک، خادم دین بنائے اور قرآنی نور سے ان کا سینہ منور فرمائے۔ آمین

کامیابی

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ عارفہ عفت خان بنت مکرم نسیم احمد خان صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ نے امسال ایف ایس سی پارٹ ون کے سالانہ امتحان میں 474/520 نمبر حاصل کئے ہیں۔

عزیزہ خانزادی زروا رفعت خان بنت مکرم نسیم احمد خان صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ نے امسال ایف ایس سی پری انجینئرنگ کے سالانہ امتحان میں 933/1100 نمبر حاصل کئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان واقفین نو بچوں کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور ان کو جماعت کا بابرکت وجود بنائے۔ آمین

کامیابی

مکرمہ ڈاکٹر طیبہ بشارت صاحبہ حیات آباد پشاور تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ سندس بشارت صاحبہ بنت مکرم بشارت اسلم صاحب نے بیکن ہاؤس سکول سسٹم سے اولیول کے امتحان 2009ء میں آٹھ میں سے 7A's حاصل کئے ہیں اور بیکن ہاؤس سکول کی طرف سے سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔ موصوفہ مکرم شمس الدین اسلم صاحب پشاور کی پوتی اور مکرم افتخار احمد ملک صاحب مصری شاہ لاہور کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید دینی و دنیوی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صراف صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ بشریٰ شاہین صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر عبدالغنی سندھو صاحب ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی 2؍اکتوبر 2009ء کو بوجہ کینسر وفات پاگئیں۔ آپ بفضل ایزدی موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مقامی طور پر 3؍اکتوبر کو خاکسار نے پڑھائی۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ان کے بیٹے کے لندن سے پہنچنے کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی جس کے بعد خاکسار نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ مکرم محمد ابراہیم عابد صاحب مرحوم کی بڑی صاحبزادی تھیں آپ احمدیت وخلافت سے نہایت مخلص تھیں۔ غریب پرور مہمان نواز تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم ڈاکٹر نصر من اللہ صاحب کینیڈا، مکرم طاہر محمود صاحب ڈسکہ، مکرم بدیع الزمان صاحب لندن، دو بیٹیاں مکرمہ صائمہ صاحبہ کراچی اور مکرمہ ارم شہزادی صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آپ کی مغفرت فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ کے سسر مکرم محمد اقبال صاحب چک نمبر 121/E.B تحصیل وضلع وہاڑی مورخہ یکم اکتوبر 2009ء کو بعمر 70 سال جگر میں کینسر ہونے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پاگئے مرحوم خدا کے فضل سے لمبا عرصہ جماعت کے صدر رہے آپ پنجوقتہ نماز کے پابند، تہجد گزار، قناعت پسند، صابر اور شاکر، عزیز رشتہ داروں، احباب جماعت اور واقفین زندگی کیلئے کثرت سے دعائیں کرنے والے تھے۔ اسی روز مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مربی صاحب وہاڑی شہر نے پڑھائی اور بعد تدفین مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شیخ ناصر احمد خالد صاحب

پیارے بھائی مظفر احمد خالد کی یاد میں

ہم چھ بھائیوں میں سے مظفر احمد خالد تیسرے نمبر پر تھے۔ بہت نیک نام، باوقار، زندہ دل اور مجلسی آدمی تھے۔ نیشنل بینک آف پاکستان لاہور میں پہلے آفیسر تھے۔ پھر ترقی کر کے اہم کمرشل برانچوں کے مینیجر رہے۔ احباب جماعت کے علاوہ غیراز جماعت دوستوں میں بھی بہت مقبول تھے اور ایک وسیع حلقہ احباب تھا۔ بہت صائب مشورہ دینے والے اور ہمدرد طبیعت کے مالک تھے۔ جماعت احمدیہ لاہور میں اپنے وقت کے نائب امیر جناب چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم سے والد صاحب مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم اے مرحوم صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان سے بہت دوستی تھی کیونکہ دونوں کی طبیعتیں اور عادات ایک دوسرے سے بہت ملتی تھیں۔

چوہدری صاحب، چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور کے نانا حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب ایم اے کے قریبی عزیزوں میں سے تھے۔ جو 1887ء میں بمقام جوڑہ کلاں تحصیل قصور میں پیدا ہوئے۔ 1899ء میں اپنے والد صاحب کی معیت میں قادیان تشریف لائے اور حضرت اقدس کی بیعت کی۔ ایک اور نہایت مخلص اور خادم سلسلہ کا نام نامی بھی چوہدری فتح محمد صاحب (ایم اے) تھا۔ یہ بھی ایک زمانہ میں کچھ عرصہ کے لئے لاہور کی جماعت کے نائب امیر رہے اور حکومت کے ایک محکمہ میں آڈٹ ڈیپارٹمنٹ میں بڑے آفیسر تھے۔

والد صاحب مرحوم جب ناظر مال (آمد) تھے۔ تو گاہے گاہے لاہور دورہ پر تشریف لاتے اور اکثر دارالذکر گڑھی شاہو کے گیسٹ ہاؤس میں قیام فرماتے۔ میں اور مظفر اپنے گھر والوں کے ساتھ والد صاحب کو ملنے دارالذکر چلے جاتے۔ مظفر مرحوم سے بھی والد صاحب کی وجہ سے چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم کی بہت بے تکلفی تھی اور بہت شفقت سے پیش آتے تھے۔ جب چوہدری صاحب کہتے "مظفر! پائے کب کھلا رہے ہو؟ تو مظفر جواب دیتے "کل ہی کر لیتے ہیں"۔

ایک دفعہ میری موجودگی میں میرے چھوٹے بھائی حامد احمد خالد (اب مقیم امریکہ) نے والد صاحب کو قالین کا بنا ہوا عمدہ جائے نماز پیش کیا۔ چوہدری صاحب اس وقت گیسٹ ہاؤس میں والد صاحب کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ والد صاحب نے اسی وقت یہ تحفہ اپنے دوست چوہدری صاحب کو پیش کر دیا۔ 1974ء میں جب کئی شہروں میں احمدیوں کی جائیدادیں لوٹ کر گھروں اور اموال کو آگ لگا دی گئی اور بیشمار معصوم، نہتے احمدیوں کو شہید کر دیا گیا۔ اس وقت مظفر نیشنل بینک آف پاکستان کی شاہ عالم برانچ میں آفیسر تھے۔ برانچ کے ایک دوسرے آفیسر نے مینیجر سے کہا کہ "دوپہر کا کھانا ہم سب مل کر اکٹھے ایک ہی میز پر کھاتے ہیں"۔ مظفر بھی ان میں شامل ہوتے ہیں۔ یہ امر مجھے اچھا نہیں لگتا۔ انہیں کہیں کہ وہ الگ ایک میز پر بیٹھ کر کھانا کھایا کریں"۔ برانچ مینیجر ایک دلیر، سعید فطرت اور انصاف پسند شخص تھا۔ اس نے معترض کو جواب دیا کہ "ہم کئی سال سے اکٹھے کھانا کھا رہے ہیں اور آئندہ بھی کھاتے رہیں گے۔ اگر تمہیں برا لگتا ہے تو تم اپنے برتن اور کھانا لے کر الگ میز پر بیٹھ کر کھا لیا کرو"۔

جیسا کہ میں نے شروع میں تحریر کیا ہے کہ مظفر ترقی کے بعد میں اہم کمرشل برانچوں میں مینیجر رہے۔ ایک برانچ کے سٹاف میں ایک احمدی ممبر بھی شامل تھا۔ ایک دن وہ گلوگیر آواز میں مظفر سے کہنے لگا کہ فلاں شخص گندی گالیاں دیتا ہے اور برا بھلا کہتا ہے وہ مجھے گالیاں دے، میرے باپ کو گالیاں دے۔ میں برداشت کرلوں گا۔ مگر وہ میرے مرشد (حضرت اقدس) کو گالیاں دیتا ہے اور مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں بھی اس کو جواب دوں۔ مظفر نے جواب دیا "خبردار! جواب نہیں دینا اور صبر کرنا ہے"۔ کچھ عرصہ بعد پھر وہی احمدی سٹاف ممبر روتے ہوئے مظفر کے کیبن میں آیا۔ مظفر نے پھر سختی سے جواب دیا کہ "صبر کرنا ہے صبر اور جواب نہیں دینا"۔

بعد میں جو واقعات پیش آئے۔ انسان ان کو سن کر حیران ہو جاتا ہے۔ اس صحت مند نوجوان شخص پر فالج کا شدید حملہ ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے چند ماہ بستر میں کرب اور تکلیف میں ایڑیاں رگڑتے رگڑتے وفات پا گیا۔ مظفر نے اس کی اس علالت میں اس کا اور اس کے گھر والوں کا پورا پورا خیال رکھا۔ کیونکہ بطور برانچ مینیجر یہ اس کا فرض تھا۔ یہ سارا واقعہ مظفر نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل خود مجھے سنایا تھا۔ مظفر چنگے بھلے تھے۔ ساڑھے تین سال قبل رات کو شادی کی ایک تقریب سے دیر سے گھر لوٹے۔ علی الصبح انہیں پیٹ میں شدید درد ہوگئی۔ میرے دونوں بیٹے خالد اکبر اور خالد انصر پہلے انہیں کیولری گراؤنڈ کے ایک ہسپتال اور بعد میں جناح ہسپتال لے کر چلے گئے لیکن مظفر اگلے دن مغرب کے وقت وفات پاگئے۔ ہم سب بھاگ ہسپتال جا پہنچے۔

مظفر کی پیدائش مبارک منزل قادیان میں ہوئی۔

وفات لاہور میں اور تدفین ربوہ کے قبرستان میں۔

احباب جماعت سے ان کی مغفرت کی دعا اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

تربیتی اجتماع واقفین نو ربوہ

خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کو کلاس ششم تانہم کے واقفین نو کا ایک روزہ سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ 17/اکتوبر 2009ء کو بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

مورخہ 17/اکتوبر کی صبح 6 بجکر پینتالیس منٹ پر واقفین نو بچے بیت ناصر میں آنا شروع ہوگئے۔ تمام شاملین کی باقاعدہ رجسٹریشن کی گئی۔ واقفین نو بچے سفید لباس اور سبز پٹی زیب تن کئے ہوئے تھے جو بھلے لگ رہے تھے۔ تمام آنے والے بچوں کو ناشتہ دیا گیا۔ 8 بجکر پینتالیس منٹ پر تمام بچے کلاسز کے حساب سے اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے افتتاحی خطاب کیا۔ دعا کے بعد مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ نے اپنی تقریر میں گزشتہ واقفین زندگی کے حالات بیان کئے۔

بیت الناصر سے ملحقہ سبزہ زار میں ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ ورزشی مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا، 100 میٹر دوڑ، لمبی چھلانگ، ثابت قدمی اور پنجہ آزمائی شامل تھے۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد احاطہ بیت الناصر میں ہی تمام شاملین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے جس میں معیار کبیر وصغیر کے حساب سے تلاوت، نظم، تقریر اور پھر پیغام رسانی کا مقابلہ ہوا۔ مقابلہ عام دینی معلومات میں بچوں نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔ دریں اثناء مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے اپنی مختصر تقریر میں بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

سالانہ اجتماع کی اختتامی تقریب سہ پہر 5 بجکر 30 منٹ پر شروع ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد انہوں نے بچوں کو نصائح کیں۔ بعد ازاں مقابلہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی دعا مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کروائی۔ بعد از دعا تمام مدعووین مہمانان اور بچوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

سالانہ اجتماع کے اس موقع پر بیت الناصر کو خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا۔ رجسٹریشن ریکارڈ کے مطابق اس تربیتی پروگرام میں 399 واقفین نو بچے شامل ہوئے۔ ایم ٹی اے کی ٹیم نے محنت کے ساتھ اس سارے پروگرام کی ریکارڈنگ کی۔ آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس بابرکت اجتماع کے دوررس نتائج پیدا فرمائے اور آئندہ بھی اس قسم کے تربیتی پروگرامز کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

(رپورٹ: ایم اے رشید)

خبریں

اسلام آباد، اسلامی یونیورسٹی میں دو خودکش دھماکے 6 افراد جاں بحق

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے نیو کیمپس میں دو خودکش دھماکوں کے نتیجہ میں دو طالبات سمیت 6/افراد جاں بحق جبکہ 25 طالبات سمیت 29/افراد زخمی ہوگئے ہیں جن میں سے 4 کی حالت تشویشناک ہے۔ پہلا دھماکہ یونیورسٹی نیو کیمپس کے ویمن کیفے ٹیریا اور دوسرا شریعیہ فیکلٹی میں ہوا، ایک مشکوک شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یونیورسٹی میں 700 غیر ملکی طلبہ بھی زیر تعلیم ہیں۔

پنجاب، سندھ اور سرحد کے تمام تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے ہیں

ممکنہ دہشت گردی کے خطرے کے پیش نظر پنجاب سندھ اور سرحد میں تمام سرکاری ونجی تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے ہیں۔ یہ اقدام انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں 2 خودکش دھماکوں کے بعد کیا گیا ہے۔ سندھ اور سرحد میں 25/اکتوبر تک جبکہ پنجاب میں تاحکم ثانی تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔

سزائے موت کے قیدی بھی این آر او کے تحت ریلیف مانگ رہے ہیں

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ سزائے موت کے قیدیوں نے بھی این آر او کے تحت ریلیف حاصل کرنے کے لئے درخواستیں بھجوانا شروع کر دی ہیں۔ قیدیوں کا کہنا ہے کہ متعدد لوگوں نے اس کے تحت فائدہ اٹھایا ہے تو ہمیں بھی فائدہ دیں، ہمارا کیا قصور ہے۔ یہ ہمارے لئے ایک اہم سوال ہے جو عدالت کیلئے ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ جسٹس جواد ایس خواجہ نے کہا کہ این آر او کو پارلیمنٹ میں پیش کرنا ایک مثبت قدم ہے آئین کے تحت تمام شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جانا چاہئے۔

پٹرول 31 روپے فی لیٹر ہونا چاہئے

سپریم کورٹ نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا حکومتی فارمولا مسترد کردیا۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ پاکستان میں پٹرول کا نرخ 31 روپے فی لیٹر ہونا چاہئے۔ سپریم کورٹ میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے حوالے سے دائر درخواست پر سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے حکومت سے پٹرولیم مصنوعات کی بین الاقوامی اور ملکی قیمتوں کی تقابلی رپورٹ طلب کرلی۔

☆......☆......☆

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

1۔ قربانی بکرا -/7500 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/3800 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

ربوہ میں سحر وافطار 22۔ اکتوبر

طلوع فجر	5:49
طلوع آفتاب	7:14
زوال آفتاب	12:53
غروب آفتاب	6:31

ضرورت کارکنان

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو دفتری امور کے لئے ایک محرر کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم ایف۔ اے ہو۔ کمپیوٹر خاص طور پر ان پیج کمپوزنگ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

اسی طرح شام کے وقت جزوقتی مددگار کارکن کی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنی درخواست مع لازمی کوائف دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں جمع کروائیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24/اکتوبر 2009ء ہے نیز تمام تعلیمی سرٹیفکیٹ کی نقل درخواست کے ساتھ منسلک کریں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ربوہ اور گردونواح میں سکنی، زرعی، کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ربوہ پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
فون آفس: 047-6213550
پروپرائٹر: چوہدری عامر گوپےراہ موبائل: 0333-9797450

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FD-10

SABINA TRAVELS CONSULTANT
PERMANENT IMMIGRATION TO CANADA
FEDERAL SKILLED WORKER (PROCESSING TIME 8 MONTHS)
(Doctors, Engineers, Financial Managers, College Teachers)
FAMILY SPONSORSHIP (PROCESSING TIME 8 MONTHS)
(Husband/Wife,Parents & Children)
SASKATCHEWAN IMMIGRANT NOMINEE PROGRAM FOR FAMILY MEMBERS,
Education Required Only 12 Years.(Brothers, Sisters, Niece, Nephew, First Cousins, Autn & Uncle
CANADIAN VISIT VISA (Only Consultancy & Processing)
TRAVEL DOCUMENT FOR CANADA (Only Consultancy& Processing)
SELF-EMPLOYEED PERSONS
Experience in the purchase & Management of an Agricultural Farm.
Umar Farooq Ex-Immigration Officer Canadian High Commission,Islamabad
Tel:0331-5543177/051-2829702 E-mail:umar_farooq63@hotmail.com

Cure Herbals™ پھلبہری کا کامیاب علاج
کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔
آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794